

یہ صلاح مشورے ان شرکت دار یوں پر عمل درآمد میں ہمارا مدد
کر رہے ہیں جن کے لئے میں نے تقدیر میں بات کی تھی۔ یعنی تعلیمی
جادو لے کے پروگراموں کی توسیع، کاربوباری متوافق کا فروغ اور
روزگار پیدا کرنا، اور خواندنگ اور پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ میں مدد
دینے کے ساتھ ساتھ سائنس اور کنالوجی میں تعاون بڑھانا۔ ہم ادائی سی
اور ادائی سی کے رکن ملکوں کے ساتھ عمل کر پولو کے خاتمے کے لئے
کوشش کر رہے ہیں، جبکہ ہم میں الاقوامی برادری کے ساتھ محنت
کے حوالے سے مشترک چیزوں، مثلاً اچون این ون کے مقابلے کے لئے
قریبی طور پر کام کر رہے ہیں جس کے بارے میں میں جانتا ہوں کہ یہ
ان بہت سے مسلمانوں کے لئے خاص طور پر باعث تشویش ہے جو عن
کی تباہی کر رہے ہیں۔

یکاروں کی دیکھ بھال کرتے اور مشکلات میں گھرے لوگوں کی مدد کرتے ہوئے اپنی کمبوئیزی کی خدمت کی ہے۔ عقائد کی بنیاد پر قائم تھیں، جن میں بہت اسلامی تفہیمیں شامل ہیں، اس موسم گرما کے دوران فلاحی سرگرمیوں میں پیش پیش رہی ہیں۔ اور مشکلات کے موجودہ دور میں ذمہ داری کے اس جذبے کو میں آنکھہ میونوں اور بارے میں کے امریکہ کے طرح لوگوں کی خواہشات کی ترجیحی کرتے ہوں میں برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔

ہم امریکہ کی سرحدوں سے پار بھی ایک مزید پر امن اور حفاظت دینا کی تحریر کے سلسلے میں اپنی ذمہ داری سے آگاہ ہیں۔ یہی وجہ سے کہ ہم عراق میں جگ کوہ مداران طریقے سے قائم کر رہے ہیں۔ یہی وجہ سے کہ ہم اور پاکستان میں علاقوں میں ہم لوگوں کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ یہی وجہ سے کہ ہم اس مبارک میمکنی کی دعا کرتا ہوں۔ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔

تھے۔ یا نی جنوبی چھپت افریقی امریکی ہیں اور انہوں نے تبدیل مہب کر کے بیوویت اختیار کر لی فیصلے کا احراام کیا۔ میں ماہ رمضان کی اس رات کو نہیں بھول سکتی جب ہم کئی مذاہب کے لوگوں کا خاندان کرسس کی بے۔ ظاہر ہے کہ یہ رمضان کی کوئی روایتی تصویر نہیں ہے۔ اگرچہ میرے نناناہم لوگوں کے ساتھ رمضان نہیں مناتے، لیکن چھپتی کا احراام کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ ایک بار میں روزہ سے تھی اور میرا چھپوتا بھائی مجھے کھانا دکھا کر لپاڑ رہا تھا جس پر میرے ننانے اس کی سرزنش کی تھی۔ مزے کی بات یہ ہے کہ نناناہم رکھتے لیکن انہوں نے میرے روزہ رکھتے کے بناء احراام اور حقیقی محبت برہوتی سے۔

اسمحہ میں رمضان کا جشن اپنی بہترین کوششوں کے باوجود گھر میں بھری، روزے اور افطاری کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اسمحہ کی جھوٹی مسجد میں افطاری عام طور پر غنا کیکن گھر کے مقابلے میں صدق دلی سے کی جانے والی کوشش بھی ہوتی ہے۔ تاہم چمکا کیری والدہ کہتی ہے "رمضان صرف روزہ افطار نہیں ہے" اور یہ درست ہے۔ میرے لئے رمضان کا مطلب ہے اسن اور داخلی احتساب کا وقت۔ اور اتفاق سے "عمل عموماً نماز نما جماعت میں ہوتا

سماجیوں کے استھنے کالج
کی طالبہ ایلانا العزہ۔
ایلانا کی ماں اسرائیلی اور
والد فلسطینی ہیں۔

سماجیوں کے استھنے کالج
کی طالبہ ایلانا العزہ۔
ایلانا کی ماں اسرائیلی اور
والد فلسطینی ہیں۔

صدر بارک اوباما، وہاں کے اسٹیٹ ڈائیکٹر روم میں یک ستمبر ۲۰۰۹ کو افطار ڈنر کے موقع پر خطیاب کے دوران یونیورسٹی اف مینس کی طالبہ بلقیس عبد القادر کا تعارف کراتے ہوئے۔ بلقیس نے مسا چیووسٹس میں ہاشمی اسکول طالبہ کے بطور اپنی ریاست کے لئے وہمن باسکیت بال میں ہاشمی اسکول کیبریر پوائنٹس کاریکارڈ توڑا ہمی۔



صدر بارک اوباما کا پیغام

رمضان ریاضت اور تزکیہ نفس کا وقت ہے

میں امریکی عوام بھول امریکہ کی پچاس ریاستوں کی مسلمان کمیٹی، امریکہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو رمضان المبارک کی مبارک باد دینا چاہتا ہوں۔ مسلمان اپنے عقیدے کی تعلیمات اور ہدایات اور ان فرقائش کی طرف رجوع کرتے ہیں جو انسانوں پر ایک درسے کے لئے اور خدا نفس کا واقعہ ہے۔ جب مسلمان دن کے وقت ورزہ کے رکھتے ہیں اور کچھے کھانے سے مانگ دیتے ہیں۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق مختلف عقائد کے ان بہت سے لوگوں کی طرح چینیں ہماری کمیونیٹ اور خاندانوں کے قحط سے رمضان کے بارے میں آگاہی کی تلاوت کر کے اور اسے سن کر حکمل کرتے ہیں۔

پنجاب اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قران پاک نازل ہوا تھا، جس کا آغاز ایک سادہ لفظ اقراء سے ہوا۔ اس لئے یہ دھمکتے ہے جب یہ روم بھیں ان اصولوں کی جو ہمارے درمیان مشترک ہیں اور

جیا کرتے تھے۔ اسمح کی مسجد میں چک دک کم ہے۔ یہ بڑی ہے اور ایک خالی کمرہ کی ٹکل میں ہے، لیکن مسلمان کے لئے یہ ایک صحیح معنوں میں مبارک جگہ ہے اور میں جب بھی اپنے ہوم و رک سے بہت زیادہ تھجی ہوئی نہیں ہوتی ہوں تو وہاں جانے کی کوشش کرتی ہوں۔ وہاں کا اجتماع چھوٹا مگر متعدد ہوتا ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ اس قدر غافل لوگوں سے بھی اور کہیں میرا سامنا ہوتا ہو۔ وہاں صرف مسلمان ہی افظار کے لئے نہیں آتے بلکہ دیگر نہیں افراد، وہ لوگ جو تمس میں جتنا ہوں اور وہ بھی جو اپنیکے میں جتنا ہیں، حق ہو جاتے ہیں۔ حالات کی تمثیلی یہ ہے کہ اسمح کی مسجد کی یہ رنگارنگی بھی مجھے گر کی باولادی کے۔

جب میری اسرائیلی والدہ رمضان مناتی ہیں تو چھٹی میں وہ اپنے درستے کو بھی شامل کر لئی ہیں۔ مثال کے طور پر جب میرے پاکستانی سوتیلے والد غلبی منزل پر ہیں کیک پکاتے ہیں تو وہ عبرانی زبان کے لغات پر آواز بلند کرتی ہیں۔ یعنی اہمیت انہوں نے حور کے لئے سوتوں کو جگانے کی عرض سے اپنے بچپن میں لوگوں کو گاتے ساختا۔ اگرچہ تبدیل مذہب کر کے مشرف بہ اسلام ہو گئی ہیں لیکن انہوں نے اتنی سیودی روایتوں کو اکابر بھی برقرار رکھا ہے۔

ایک بار ایسا ہوا کہ رمضان کے دنوں میں میری والدہ کے والدان سے ملنے پڑا آئے۔ وہ پتے قد، شرارقی اور پرمراح آدمی ہیں۔ وہ اسرائیل کے سابق فوجی ہیں۔ پالمائچ جگ میں لا رچے ہیں۔ میری والدہ کے رچکس وہ رمضان نہیں مناتے۔ وہ باولنا خداستہ تم لوگوں کے ساتھ مجھ آتے تھے اور اگرچہ وہ عربی جانتے ہیں لیکن صرف عبرانی یا انگریزی بولتے تھے۔ اس وقت بھی جب ہم لوگ مسجد کے اندر عشاء کی نماز میں مصروف ہوتے وہ محمد کے بارہ بھی سو تسلی تانی کے ساتھ ہمچر کلگریت متنے رہتے میں

ایک کثیر مذہبی خاندان میں رمضان

ایلانا العزہ سان فرانسیسکو میں پیدا ہوئیں۔ ان کی والدہ اسرائیلی ہیں اور والد فلسطینی فی الحال وہ مساجیوسٹس میں اسمتھ کالج کی طالبہ ہیں۔ وہاں وہ عوامی خدمت اور بین مذاہبی ہم آہنگی کے لئے سرگرم کارکن بھی ہیں اور اسلام اور مذہبی تکثیریت کے موضوع پر مذاکروں میں مسلسل تقریریں کرتی رہتی ہیں۔

اسحمد کا لئے میں رمضان کا مہینہ میرے لئے بھیش دشوار رہا ہے۔ جب بھی رمضان ہے میرا ذہن گھر کی طرف چلا جاتا ہے جہاں ہم لوگ پورا مہینہ اپنے خاندان ساتھ گزارتے ہیں اور ہر اختتام پختہ پر اظہار کے لئے ایسے علاقے کی خوبصورت سکر